زکوۃ ادا کرنے کے لئے پوری رقم جمع نہ ہوئی تو بقیہ زکوۃ میں تاخیر کا حکم

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1127

تاریخ اجراء: 17 جمادی الاول 1445ھ /02 دسمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی کے پاس نصاب سے زیادہ سونا موجود ہو، جس پر زکوٰۃ فرض ہو رہی ہے، وہ شخص ایک ساتھ زکوۃ نہیں نکال سکتا، بلکہ کچھ نہ کچھ رقم ہر مہینے الگ کر کے رکھتا رہتا ہے، اب وہ دن آگیا جس دن سال پورا ہونا تھا، لیکن ابھی اس کے پاس اتنی رقم جمع نہیں ہوئی کہ جس سے پوری زکوۃ ادا کر سکے، تو کیا اس صورت میں زکوۃ کی بعض رقم ادا کرنے کی صورت میں تاخیر کرنے کی اجازت ہو گی یا کچھ سونا وغیرہ بیچ کر فوراً زکوٰۃ ادا کرنا ہو گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

صاحبِ نصاب کے مال پر جب سال مکمل ہو جائے، تو اسے فوراً زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے، سال مکمل ہو جانے کے بعد تاخیر کرنا گناہ ہے، لہٰذا پوچھی گئی صورت میں یا تو کسی سے قرض لے کر زکوۃ فوراً ادا کر دی جائے یا سونا وغیرہ بیچ کر زکوٰۃ دی جائے، تاخیر کریں گے تو گناہ گار ہوں گے۔

اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، مجدد دین و ملت، شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: "اگر سال گزر گیا اور زکوٰۃ واجب الادا ہو چکی تو اب تفریق و تدریج ممنوع ہو گی بلکہ فوراً تمام و کمال زر واجب الادا ادا کرے کہ مذہبِ صحیح و معتمد و مفتی پر ادائے زکوٰۃ کا وجوب فوری ہے جس میں تاخیر باعثِ گناہ۔" (فتاوی رضویہ، جلد10، صفحہ76، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

صدر الشریعہ، بدر الطریقہ، حضرت علامہ، مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "مالکِ نصاب پیشتر سے چند سال کی بھی زکاۃ دے سکتا ہے، لہٰذا مناسب ہے کہ تھوڑا تھوڑا زکاۃ میں دیتا رہے، ختمِ سال پر حساب کرے، اگر زکاۃ پوری ہو گئی، فبِہا اور کچھ کمی ہو، تو اب فوراً دے دے، تاخیر جائز نہیں، نہ اس کی اجازت کہ اب تھوڑا

تھوڑا کر کے ادا کرے، بلکہ جو کچھ باقی ہے، کُل فوراً ادا کر دے اور زیادہ دے دیا ہے، تو سالِ آئندہ میں مُجرا کر دے۔“

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ891، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net